سبق 9

کلیسیائیں ترقی کرتی ہیں

سنٹرل یورپ میں ایک جنگل موسمِ بہار اور موسمِ خزاں میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے۔ پگڈنڈیاں، بائیسکل کے راستے اور گھوڑوں کے گزرنے سے زمین پر بنانے والے ٹیڑھے میڑھے راستے گھنے درختوں کے درمیان میں سے، جن کے پتے آپس میں اسطرح ملے ہوئے ہیں کہ سورج کی روشنی بھی مشکل سے اُن میں سے گزرتی ہے۔ ہمیں اُن کا جاہ وجلال نظر آتا ہے لیکن اگر ہم بھوکے ہوں تو ان کی خوبصورتی ہماری ضرورت نہیں پوری کرسکتی ہے۔ اس کی بجائے ہم پھلوں کے باغ میں جانے کو ترجیح دیں گے جہاں ہماری بھوک مٹ سکتی ہے۔

زبور ۱:۳ میں خدا کے تابع رہنے والے کا موازنہ اُس درخت کے ساتھ کیا جاتا ہے جو ندی کے کنارے لگایا گیا ہے اور وہ مناسب وقت پر پھل لاتا ہے مسیح نے کلیسیاء کو دنیا میں ضرورتیں پوری کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ تاکہ صرف اس کی عظمت کی تعریف ہو سکے۔ یہ اُس درخت کی مانند ہے جو مضبوطی سے کھڑا ہے اور جس کی جڑیں زندگی کے پانی تک گہری ہیں۔ جس کی شاخیں نشوونما پاتی ہیں اور پھل لاتی ہیں۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے.....

جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔

شاخیں پھیلتی ہیں۔

کلیاں پھل بنتی ہیں۔

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ مقامی کلیسیاء میں رکنیت کی اہمیت جاننے میں۔

☆ یہ سمجھنے میں کہ ایک کلیسیاء کیسے اپنی مدد کرتی ہے۔

☆ کلیسیاء کے بنیادی انتظام کی وضاحت کرنے میں۔

جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں

مقصد نمبر ا: ایسے بیانات کی شناخت کرنا جو کلیسیائی رکنیت کے لئے ذمہ داریوں اور

ضروریات کی نشاندہی کرتے ہیں۔
تیمتھیس اور مریم شادی کے بعد سیر وتفریح کے دورے سے واپس آکر کلیسیائی رکنیت کے لئے ایک کلاس میں گئے۔ دوسرے دن کی کلاس میں مریم نے پوچھا کیا میں یہاں کی رکن نہیں بن گئی تھی جب میں تبدیل ہوئی تھی۔ اُستاد نے وضاحت کی ''جب آپ نے نجات پائی تو آپ مسیح کے بدن کی رکن بن گئی لیکن آپ نے رکنیت کے لئے مقامی کلیسیاء کا انتخاب کرنا ہے۔ اس کے لئے کچھ شرائط ہیں جیسے کہ'' پانی کا بپتسمہ اور کلیسیاء کے بنیادی عقائد و عوامل''۔
''کیا آپ کلیسیائی رکنیت کے اصل مقصد کی وضاحت کریں گے''، تیمتھیس نے کہا۔
ہاں اُستاد نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ اس طرح ہے کہ'' کلیسیاء کا رکن ایک بنیاد کی طرح ہے جس پر عمارت کھڑی کی جاتی ہے۔ اور اس سے کلیسیاء میں مختلف خدمات (Ministries) کو جاری رکھنا اور معاشرے میں اُن کو مضبوطی سے قائم رکھنا ممکن ہو جاتا ہے''۔

ارکان بنیاد بناتے ہیں

شاید آپ پریشان ہوں کہ مسیح کے کارکن ہوتے ہوئے مجھے مقامی کلیسیاء کا کیوں رکن بننا ہوگا۔ حقیقی کلیسیاء مسیح کا بدن، ہر جگہ اُن تمام لوگوں سے مل کر بنتی ہے جن کا صلیب پر کفارہ دیا گیا ہے۔ (ا۔کرنتھیوں ۱:۲۰) ''یہ روحانی زندگی ہی نادیدنی کلیسیاء کہلاتی ہے۔ جس کی دیدنی شکل کی زمین پر ضرورت ہے تا کہ لوگ اُس کو دیکھ سکیں اور اس سے منسلک ہوسکیں۔
دیدنی کلیسیاء مقامی لوگوں سے مل کر بنتی ہے جو ایک بدن کی شکل اختیار کر سکیں ہر کلیسیاء کا سر مسیح ہونا چاہیئے جو اُس تمام بدن کا حصہ ہو۔ اور اُس کو اسطرح کام کرنا ہے جس سے اُس کی ضرورت پوری ہو سکے۔ انتظام کے طریقے فرق ہوسکتے ہیں اور اس طرح مختلف

(اکائیاں) بنتی رہتی ہیں۔اس فرق کی بنیاد اکثر اوقات ترجیحات کے طریقوں پر ہوتی ہے کہ بنیادی طور پر کون سا کام اُن کیلئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ضروری یہ ہے کہ تعلیمات خالصتاً بائبلی ہوں اور مضبوط بنیاد مہیا کریں تا کہ کلیسیاء کام کرتی رہے۔

کلیسیاء کی ایک رضا کارانہ انجمن ہونی چاہیئے کسی کو بھی کلیسیاء میں آنے کیلئے،کلیسیاء میں کام کرنے کے لئے یا مدد کرنے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہیئے ۔اُس کے ارکان خداوند سے محبت کرتے ہیں اور خوشی سے اُس کی خدمت کرتے ہیں۔

رکنیت کی شرائط: ہمارے خیال میں ہر رکن کے لئے مندرجہ ذیل نکات کلیسیاء کے متعلق ضروری شرائط ہیں۔

۔۔۔مسیح یسوع پر اعتقاد کے سبب حقیقی نجات کا تجربہ ہونا چاہیئے (رومیوں ۱۰:۹۔۱۰)

۔۔۔کلیسیاء کے بنیادی عقائد اور عوامل کو بخوبی سمجھتا ہو۔(یوحنا ۱۴:۲۳،اعمال ۲:۴۲)

۔۔۔پانی کا بپتسمہ لیا ہو۔(متی ۲۸:۱۹،اعمال ۲:۳۸)

۔۔۔پاک روح سے معمور ہو یا معموری کی شدید خواہش رکھتا ہو۔(اعمال ۲:۴، افسیوں ۵:۱۸)

۔۔۔خدا کے کلام میں بیان کردہ معیار پر عمل کرتا ہو۔(۱۔کرنتھیوں ۶:۹۔۱۰؛۱۸۔۲۰؛ عبرانیوں ۱۳:۴)

۔۔۔معاشرے میں باعزت ہو۔اپنے ملکی قوانین کے تابع ہو۔اور رہنماؤں کی عزت کرتا ہو۔(رومیوں ۱۳:۱۔۷؛۱۔پطرس ۲:۱۳۔۱۴)

رکنیت کی ذمہ داریاں: وہ لوگ جو ایک کلیسیاء سے دوسری کلیسیاء میں آتے جاتے رہتے ہیں کسی کلیسیاء کی مضبوطی کا سبب نہیں بن سکتے ۔لیکن وفادار ارکان کلیسیاء کی نشوونما کا سبب بنتے ہیں اور نئے لوگوں کی بنیاد بناتے ہیں ۔ہمارے خیال میں کلیسیاء کے ارکان کی ذمہ

داریوں کے سلسلے ہیں۔مندرجہ ذیل شرائط کلیسیائی ارکان کیلئے ضروری ہیں۔

۔۔۔ایسی زندگی بسر کرنا جو خدا کے لئے وقف شدہ اور کلام کے سامنے صاف ستھری ہو۔ (متی ۵:۱۳۔۱۶؛۱۔پطرس ۲:۹، ۱۲، ۱۵؛۲ پطرس ۱:۴۔۸)

۔۔۔ پاسبان کی عزت کرنا اور پاسبان اور دوسرے رہنماؤں کے ساتھ تعاون کرنا۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲۔۱۳)

دہ یکیوں اور ہدیوں کے ذریعے باقاعدگی سے خدا کے کام میں حصہ ڈالنا۔ (۱۔کرنتھیوں ۹:۱۲:۱۴)

۔۔۔کلیسیائی عبادات میں باقاعدگی سے حاضر ہونا، بائبل مقدس کی کلاسز میں مطالعہ کے لئے حاضر ہونا اور کلیسیائی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے (اعمال ۲:۴۲؛عبرانیوں ۱۰:۲۵)

۔۔۔گھروں میں دعا اور بائبل مقدس کے مطالعہ میں وقت گزارنا۔خاندانی عبادت ہر گھر میں بہت ساری برکتوں کا سبب بنتی ہے۔(استثنا ۱۱:۱۸۔۲۰)

۔۔۔غیر نجات یافتہ افراد کو انجیل کی بشارت دینا۔جو کچھ یسوع نے کیا ہے اُس کے لئے گواہی دینا۔(۲ کرنتھیوں ۵:۱۸۔۱۹)

۔۔۔کلیسیاء کے انتظامی امور کے اجلاس میں شرکت کرنا، روح القدس کی رہنمائی کے مطابق مدد کرنا اور مشورہ دینا۔

آپ کیلئے کسی کلیسیاء کا رکن بننا ضروری ہے تب آپ موثر انداز سے خداوند کی خدمت کر سکیں گے۔آپ مقامی کلیسیاء کی مدد کر سکتے ہیں تاکہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔

مشق

1 ہر درست بیان کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: ہر کوئی کلیسیاء میں شامل ہو سکتا ہے۔

ب: کلیسیائی ارکان کو بائبل مقدس میں درج اخلاقی اقدار کی پیروی کرنا چاہیئے۔

ج: وفادار اراکین سے کلیسیاء بڑھتی اور ترقی پاتی ہے۔

2 اگر آپ کسی کلیسیاء کا رکن بنتے ہیں۔ تو کیا آپ انتظامی امور کے اجلاس میں شرکت کرنا بھی ضروری محسوس کرتے ہیں؟ اپنے جواب کی وجہ بیان کریں۔

کلیسیاء کو زندہ رکھنا

مقصد نمبر۲: مقامی کلیسیاء اور اُس کی منسٹریز (Ministries) کی مدد کی اہمیت کو جاننا۔

کلیسیاء میں بہت سی منسٹریز کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ منظم رسید، متواتر اور قابل اعتماد دینا مستقبل میں کلیسیاء کی نشوونما اور قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ابتدائی کلیسیاء کو شاید آغاز کے لئے مدد کی ضرورت پڑی ہوگی مگر ہم کسی جگہ پر نہیں پڑھتے کہ انہوں نے دوسری کلیسیاؤں پر انحصار کیا ہو بلکہ ہم مکِدُنیہ کی کلیسیاء کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ وہ غریب ہونے کے باوجود یہودیہ میں ضرورت مند ایمانداروں کے لئے تحائف

بھیجتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۸:۱-۴) ہم پہلے ہی یہ جان چکے ہیں کہ ہم اپنی کمائی میں سے دہ یکی (دسواں حصہ) اور اپنے ہدیے (دہ یکی کے علاوہ) دے کر خداوند کی تعظیم کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی دینے سے قاصر نہیں ہے ہوسکتا ہے کسی علاقہ میں نقد آمدنی بہت کم ہو تو وہ دوسرے طریقوں سے دہ یکی دے سکتے ہیں۔ (احبار ۲۷:۳۰، ۳۲)

جنوب مغربی چین میں ایک عورت روزگار کے طور پر مرغیاں پالتی تھی۔ اُس نے انڈوں پر دہ یکی دینا سیکھا تو وہ ہر دس انڈوں میں سے ایک انڈہ پاسٹر اور اُس کے خاندان کے لئے الگ کر لیتی تھی جو لکڑی کے بنے ہوئے گرجا گھر میں رہائش پذیر تھے۔

ایک دن وہ انڈوں کی ٹوکری اُٹھائے منڈی انڈے بیچنے جارہی تھی اُس نے سوچا کہ میری ٹوکری میں بڑے بڑے انڈے موجود ہیں گرجا گھر میں پانچ انڈے دینے کی کیا ضرورت ہے میں یہ سارے بیچ دوں گی اور میں بعد میں اس پر دہ یکی دے دوں گی۔

اچانک اُسی وقت اُس کے پاؤں کو درخت کی جڑ سے ٹھوکر لگی اور گر پڑی اور تمام انڈے ٹوٹ گئے۔

اُس دِن اُس عورت نے ایک سبق سیکھا جس کا ذکر اُس نے دوسرے ایمانداروں سے بھی کیا اگر آپ خدا سے ہاتھ روکے رہیں گے تو نقصان اُٹھائیں گے۔ یہ میری غلطی تھی اور یہی حننیاہ اور سفیرہ کی غلطی تھی۔ (اعمال ۵:۱-۱۱)

ایشیا کے ایک ملک میں مسیحیوں کو سکھایا گیا کہ وہ خدا کے گھر میں تین چیزیں لیکر حاضر ہوا کریں۔ بائبل مقدس، زبور گیتوں کی کتاب، پاک چاول۔ جب کبھی بھی کوئی عورت گھر میں اپنے خاندان کیلئے چاول پکاتی وہ مٹھی بھر کے چاول الگ کر لیتی وہ ہر اتوار کو یہ تھیلا گرجا گھر لاتی اور پلپٹ کے پاس رکھے برتن میں انڈیل دیتی۔ یہ ''پاک چاول'' اِس لئے کہلاتے کہ یہ خداوند کو اُس کے خادموں کے لئے دیے جاتے تھے اور یہ بڑھتا گیا جب لوگ وفاداری

سے کرتے رہے۔

آپ کو اس طرح کا طریقہ تلاش کرنا ہے کہ آپ خداوند کو دیں۔ اپنا وقت اپنا ہنر خداوند کو دیں جو کسی کار کھتا نہیں ہے۔ وہ آپ کو کثرت سے برکت دے گا۔ اور اُس کی کلیسیاء ترقی کرے گی۔

مشق

3 درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں۔

ایک کلیسیاء کی جڑیں مضبوط ہوں گی جب اُس میں

الف: لوگ اُس کے کام کے لئے دینے والے ہوں گے۔

ب: دوسری کلیسیائیں اُس کی پشت پناہی کریں گی۔

ج: وفادار اراکین جو کام میں مدد کرتے ہیں۔

4 وہ کون سی تین چیزیں ہیں جو ہر ایماندار کو کلیسیاء کے ذریعے خدا کی نذر کرنی

چاہئیں۔

----

5 ہر درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔

الف: کسی کلیسیاء کا رکن بننا اور اُس کے کام میں مددگار بننا خوشی سے ہونا چاہیئے۔

ب: اگر چہ کوئی شخص غریب ہے مگر اُس کے پاس خدا کو دینے کے لئے کچھ نہ کچھ موجود ہے۔

ج: اگر ہم روپیہ پیسہ دیتے ہیں تو پھر ہمیں وقت اور ہنر خدا کو دینے کی ضرورت نہیں۔

د: کلیسیائی رکن بننے کی پہلی شرط ہے کہ دل میں دوسروں کی مدد کا جذبہ ہونا چاہیئے۔

شاخیں پھیلتی ہیں

مقصد نمبر۳: کلیسیائی تنظیموں کے اور روح القدس کے کردار کے متعلق تعریفوں اور کلمات کا موازنہ کرنا۔

درخت کے تنے سے شاخیں نکلتی ہیں یہ پھیلتی ہیں جس سے درخت کی شکل وصورت بن جاتی ہے درخت کی مانند کلیسیاء کو مقاصد پورے کرنے کے لئے ساخت اور طاقت کی ضرورت ہوتی ہے: تنظیم اور انتظام میں ساخت اور روح القدس میں طاقت ملتی ہے۔

تنظیم شکل وصورت اور اتحاد مہیا کرتی ہے:

سبق نمبر ۷ میں آپ نے کلیسیاء کے ساتھ بہت سے گروہوں کا مطالعہ کیا تھا۔ درخت کی شاخوں کی طرح اُن کو ایک ہونے کی ضرورت ہے۔ خاص تنظیم نہ صرف استحکام بخشتی ہے بلکہ مختلف گروہوں کو ایک ہو کر کام کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ اگر کوئی کلیسیاء خود مختار، خود رو ہے تو اُس کو رہنماؤں کی ضرورت ہے۔ بائبل مقدس ہمیں ابتدا کی کلیسیاؤں کی ساخت کے متعلق بتاتی ہے۔

کلیسیاء میں ڈیکن ہوتے تھے (اعمال ۶:۱۔۶) میں بیان ہے کہ یروشلیم میں موجود کلیسیاء نے سات ڈیکن یا مددگار چنے یہ اچھے کردار کے مرد تھے جو کلیسیائی ذمہ داریوں میں رسُولوں کی مدد کرتے تھے۔ (دیکھئے ۱۔ تیمتھیس ۳:۸۔۱۳)

کلیسیاؤں میں بزرگ ہوتے تھے وہ تمام کلیسیائیں جن کی بنیاد پطرس اور برنباس نے رکھی۔ انہوں نے ایلڈر مقرر کئے یہ ایسے مرد تھے جو سکھانے اور خدمت کرنے کے لائق تھے۔ (اعمال ۱۴:۲۳) ایک چرواہے کی طرح وہ کلیسیاء کی دیکھ بھال کرتے جس کو روح القدس نے اُن کی زیرِ نگرانی رکھا ہے۔ (اعمال ۲۰:۲۸؛ ۱۔ تیمتھیس ۳:۱۔۷)

اس سے ہم سیکھتے ہیں کہ مقامی کلیسیاء ایک آدمی کے زیرِ انتظام نہ تھی بلکہ آدمیوں کے ایک گروہ کے زیرِ رہنمائی تھی۔ تاہم رہنماؤں کے ہر گروہ میں ایک سربراہ ہوتا ہے آج پاسٹر مقامی کلیسیاء، بزرگ، ڈیکن اور دوسرے خدمت گزار رہنماؤں کا سربراہ ہے۔

روح القدس کلیسیاء کو طاقت فراہم کرتا ہے

درخت کی مضبوطی اُس مواد کے اندر ہے جو اُس کے سارے نظام میں بہتا ہے وہی اُس کو زندگی بخشتا ہے۔ کلیسیاء کی روحانی مضبوطی روح القدس کی وجہ سے ہے جب وہ اُس کے ہر حصے اور ہر رکن میں بہتا ہے۔

ابتدائی کلیسیاء روح القدس سے معمور کلیسیاء تھی (اعمال ۴:۳۱۔۳۳) ہمیں بتاتی ہیں کہ جب ایماندار یروشلیم میں دعا کے لیے اکٹھے ہوتے تھے "وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔" "اور رسُول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔"

کلیسیاء درخت کی طرح ہے جب تک اس میں زندگی ہے یہ بڑھتی رہتی ہے آج بھی کلیسیائیں بڑھتی رہتی ہیں جب تک وہ قوت اور زندگی کے روح سے طاقت حاصل کرتی رہتی ہیں۔

مشق

6 دائیں طرف دیے گئے بیان کے سامنے بائیں طرف دیے گئے متعلقہ شخص یا جزو کا عدد لکھیے۔

------	الف:	کلیسیاء کو ساخت دیتا ہے۔	1۔ روح القدس۔
------	ب:	کلیسیاء کو قوت دیتا ہے۔	2۔ ڈیکن۔
------	ج:	کلیسیاء کے ساتھ مددگار۔	3۔ تنظیم۔
------	د:	گلے کی فکر کرتا ہے	4۔ پاسٹر۔
------	ر:	مقامی کلیسیاء کی رہنمائی کرتا ہے۔	5۔ بزرگ۔

کلیاں پھل بنتی ہیں

مقصد نمبر۴: وہ دو طریقے بیان کریں جس سے مسیحی پھل لا سکتے ہیں۔

کسی پھل دار درخت کی کلیاں صرف تعریف کئے جانے کیلئے نہیں ہیں بلکہ پھل پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ایک دن یسوع انجیر کے درخت کے پاس پھل کیلئے آیا۔ جب اُس نے صرف پتے پائے تو اُس نے درخت پر لعنت کی اور وہ درخت سوکھ گیا (متی ۲۱:۱۸۔۱۹) یہ اُس کلیسیاء کی تصویر ہو سکتی ہے جس کی اچھی ساخت ہو، اچھے رہنما ہوں مگر وہ خداوند کے لئے لوگوں تک رسائی نہیں کر رہے۔ ''میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔'' (یوحنا ۱۵:۸)

یہ پھل پہلے کلیسیاء کے ایمانداروں کے اندر پیدا ہونے چاہئیے روحانی پھلوں کا ذکر (گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳) آیت میں کیا گیا ہے اور افضل اس میں محبت ہے اور یہ اقدار فطری طور پر حاصل کرنا ناممکن ہے اسی لئے ہمیں روح القدس کی ضرورت ہے۔ خداوند چاہتا ہے کلیسیاء روحیں جیتنے میں پھل دار ہو۔ (یوحنا ۱۰:۲۱؛ متی ۲۸:۱۹۔۲۰) ہم اس کے متعلق اپنے آخری سبق میں مزید مطالعہ کریں گے۔

خداوند نے اپنی کلیسیاء ان مقاصد کے لئے قائم کی۔ کہ پھلدار ہو کر اُس کے متعلق ہو، اُس کی خدمت کرے، اور اُس کو جلال دے۔

مشق

7 اپنے الفاظ میں اُن دو طریقوں کو بیان کریں جن کے ذریعے سے مسیحی پھل لا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

8 درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیے۔

پھل لانے کا ہمارا بنیادی مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الف: کلیسیائی ارکان کی حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔

ب: اپنی طرف توجہ دلانے کے لئے ہے۔

ج: مسیحیت میں لوگوں کی دلچسپی کے لئے ہے۔

د: خدا کو جلال دینے کے لئے ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 الف: غلط۔کلیسیائی رکنیت ایمانداروں کے لئے ہے۔

ب: درست۔ ج: درست۔

5 الف: درست۔ ب: درست۔

ج: غلط۔

د: غلط۔پہلی شرط نجات کا تجربہ ہے۔دوسروں کی خدمت کا جذبہ ہو۔

2 آپ کا جواب۔میرا یہ جواب ہوگا بدن کا حصہ ہوتے ہوئے مجھے انتظامی سرگرموں میں حصہ لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہے۔

6 الف: **3:** تنظیم۔ ب: **1:** روح القدس۔

ج: **2:** ڈیکن۔ د: **5:** بزرگ۔

ر: **4:** پاسٹر۔

3 ج: وفادار ارکان جو کام میں مدد کرتے ہیں۔

7 آپ کا جواب۔آپ یہ کہہ سکتے ہیں روحانی پھلوں سے اور روحوں کو جیتنے سے۔

4 روپیہ پیسہ یا دوسرے فطری ذرائع، وقت اور ہنر۔

8 د: خدا کو جلال دینے کے لئے ہے۔